## میلاد منانا اللہ تعالیٰ کی نعمت ملنے پر شکر بجالانا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔"اور تم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو" (القران پارہ 14 سورہ النحل آیت 114) "اور اپنے رب کی نعمت ملنے کا خوب چرچا کرو" (القران پارہ 30 سورہ الضحیٰ آیت 11) اللہ تعالیٰ نے ہم انسانوں کو کس قدر نعمتوں سے نوازا ہے سر سے لے کر پاؤں تک نعمتوں سے مالا مال یہ انسان جس طرف نگاہ اٹھائے نعمتیں ہی نعمتیں ہیں اگر ہم شمار کرنا چاہیں تو ہماری گنتی تو ختم ہو جائے گی لیکن رب کی نعمتیں ہم سے شمار نہ ہو سکیں گیں۔ ہماری اسی بے بسی کو قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔"اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے" (القران پارہ 13 سورہ ابراہیم آیت 34) ہر ہر نعمت پر اللہ کا شکر ہے کوئی نعمت چھوٹی اور کوئی بڑی۔ لیکن ایک نعمت ایسی ہے جو سب سے بڑی ہے اور وہ ہے ہمارے نبی ﷺ کا اس دنیا میں پیدا ہونا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتیں عطا فرمائیں لیکن کسی نعمت کے عطا کرنے پر احسان نہیں جتلایا سوائے ایک نعمت کے اور وہ ہے نبی پاک ﷺ کو پیدا فرمانا جس پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے مومنو یہ اللہ کا تم پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے تمھیں اپنا محبوب عطا فرما دیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ قران پاک میں فرماتا ہے "تحقیق اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان فرمایا کہ ان میں انہیں میں سے اپنا رسول مبعوث فرما دیا جو ان پر اللہ کی آیات تلاوت فرماتا ہے" (القران پارہ 4 سورہ آل عمران آیت 164) اس آیت سے یہ ثابت ہوا کہ حضور سرور کائنات اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہم گناہگاروں کو عطا فرمائی جس پر ہم جتنا بھی شکر بجالائیں وہ کم ہے۔ میلاد منانا دراصل اس نعمتِ عظمیٰ کے ملنے پر شکر بجالانا اور حکم خداوندی پر عمل کرتے ہوئے اس کا خوب تذکرہ کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے چاہتا ہے۔

## میلاد کا جشن منانا قرآن پاک پر عمل کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے"اے نبی ﷺ آپ فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے ملنے پر تمھیں خوشی منانی چاہیے اور اس خوشی منانے میں خرچ کیا ہوا مال جمع شدہ سے بہتر ہے"(القران پارہ 11 سورہ یونس آیت 58) اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت دو چیزوں کے ملنے پر خوشی منانے کا حکم اس آیت میں بیان ہوا اسی وجہ سے اولاد کی نعمت ملنے ،شادی بیاہ اور 14 اگست وغیرہ کے موقع پر جشن منانا اسلام میں جائز ہے۔ نبی پاک ﷺ کی ذات گرامی تمام مومنین کے لیے اللہ کا فضل بھی ہے اور رحمت بھی۔ چنانچہ قرآن پاک میں ہے"اے نبی ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے"(القران پارہ 17 سورہ الانبیاء آیت 107) "اے نبی آپ مومنین کو خوشخبری عطا فرمائیں کہ آپ کی ذات ان کے لیے اللہ کا بہت بڑا فضل ہے"(القران پارہ 22 سورہ الاحزاب آیت 47) ان آیات سے ثابت ہوا کہ نبی پاک ﷺ کی ذات گرامی ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کا فضل بھی ہے اور رحمت بھی اور انہی دو چیزوں کے ملنے پر خوشی منانے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے لہٰذا ہمیں زیادہ سے زیادہ دھوم دھام سے میلاد النبی ﷺ کا جشن منانا چاہیے۔

## میلاد منانا شرک کا خاتمہ ہے۔

کسی بھی غیر خدا کو خدا کے برابر سمجھنا ،خدا کا شریک سمجھنا اور خدا جیسا کہنا شرک ہے۔ جبکہ میلاد منانے میں نبی پاک ﷺ کو نہ خدا کہا جاتا ہے نہ خدا جیسا بلکہ نبی کی پیدائش کا ذکر کیا جاتا ہے، نبی کے والدین کا ذکر کیا جاتا ہے، نبی کی اولاد کا ذکر کیا جاتا ہے جس کا واضح مطلب ہے کہ نبی نہ خدا ہے نہ خدا کا شریک اور نہ ہی خدا جیسا کیونکہ خدا وہ جو نہ پیدا ہوا نہ اس کا کوئی ماں باپ اور نہ ہی بیوی بچے ،وہ بے نیاز ہے اس کا کوئی ھمسر نہیں۔ لہٰذا میلاد منانا شرک نہیں بلکہ میلاد سے شرک کا خاتمہ ہوتا ہے۔

## میلاد منانا صحابہ کرام کی سنت ہے۔

صحیح مسلم ،المعجم الکبیر ،شعب الایمان ،سنن نسائی اور دیگر کتب حدیث میں یہ حدیث موجود ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم صحابہ کرام ایک محفل سجائے بیٹھے تھے کہ ہمارے پاس نبی پاک ﷺ تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ یہ کیسی محفل ہے تم لوگ بیٹھے کیا کر رہے ہو۔ ہم نے عرض کیا کہ ہم دو باتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر اور حمد بجالا رہے ہیں (1) اللہ تعالیٰ نے ہمیں دین کی ہدایت فرمائی (2) اللہ تعالیٰ نے آپ جیسا عظیم الشان نبی عطا فرما کے ہم پر احسان فرمایا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ کیا اس بات پر اللہ کی قسم اٹھاتے ہو کہ اسی وجہ سے یہ محفل سجائے بیٹھے ہو ہم نے کہا اللہ کی قسم یا رسول اللہ ﷺ ہماری محفل کا یہی مقصد ہے۔ ارشاد فرمایا اے میرے صحابہ میں نے تم پر تہمت لگانے کے لیے حلف نہیں لیا بلکہ بات در اصل یہ ہے کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ تمہارے اس عمل پر اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر فرما رہا ہے۔ (الصحیح المسلم کتاب الذکر باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القران جلد 2 صفحہ 346 قدیمی کتب خانہ کراچی) اس حدیث سے ثابت ہوا کہ صحابہ کرام بھی محافل میلاد سجایا کرتے تھے جس میں وہ نبی پاک ﷺ کے ملنے پر فرحت و سرور کے اظہار کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی بجالاتے تھے۔ اور یہ بھی ثابت ہوا کہ محفل میلاد اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر فرماتا ہے۔

## میلاد منانے پر اجر

صحیح بخاری میں ہے کہ جب ابولہب مرگیا تو اس کے بعض گھر والوں نے اسے خواب میں برے حال میں دیکھا اور پوچھا کیا ملا؟ بولا تم سے جدا ہو کر مجھے کوئی خیر نہ ملی سوائے اس کے کہ مجھے اس انگلی میں سے پانی پلا دیا جاتا ہے کیونکہ میں نے ثویبہ لونڈی کو آزاد کیا تھا (بخاری کتاب النکاح جلد 7 صفحہ 9 مطبوعہ دارطوق النجاہ) اس حدیث کے تحت علامہ ابن حجر مکی رحمہ اللہ رقم طراز ہیں "حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اور یہ یعنی عذاب میں تخفیف اس وجہ سے کہ نبی اکرم ﷺ پیر کے دن دنیا میں تشریف لائے ثویبہ لونڈی نے ابولہب کو نبی کریم ﷺ کی ولادت اور میلاد کی خوشخبری سنائی تو ابولہب نے اسے آزاد کر دیا" (فتح الباری جلد 9 صفحہ 145 دارالمعرفہ بیروت) اس روایت کے تحت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں "اس واقعہ میں میلاد شریف منانے والوں کیلئے بڑی دلیل ہے جو نبی پاک ﷺ کی شب ولادت میں خوشیاں مناتے اور مال خرچ کرتے ہیں یعنی ابولہب جو کہ کافر تھا جب وہ نبی کریم ﷺ کی ولادت کی خبر پا کر خوش ہونے اور اپنی لونڈی (ثویبہ) کو دودھ پلانے کی خاطر آزاد کرنے پر بدلہ دیا گیا تو اس مسلمان کا کیا حال ہوگا جو محبت اور خوشی سے بھرا ہوا ہے اور مال خرچ کررہا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ محفل میلاد گانے باجوں اور آلات موسیقی سے پاک ہو"

(مدارج النبوت جلد 2 صفحہ 19 مطبوعہ مرکز اہلسنت ہند)

## میلاد منانا تعظیم نبی ہے۔

تفسیر روح البیان میں سورہ الفتح کی آیت نمبر 9 کے تحت ہے "**ومن تعظیمه عمل المولد اذالم یکن فیه منکر**" ترجمہ: میلاد منانا حضور ﷺ کی تعظیم میں سے ہے جبکہ میلاد منانے میں منکر اور غیر شرعی کام نہ ہوں" (تفسیر روح البیان جلد 9 صفحہ 56 دارالفکر بیروت)

## میلاد شرعی تقاضوں کے مطابق منائیں۔

تفسیر روح البیان کی اس عبارت "میلاد منانا حضور ﷺ کی تعظیم میں سے ہے جبکہ میلاد منانے میں منکر اور غیر شرعی کام نہ ہوں" اور مدارج النبوت کی اس عبارت "لیکن یہ ضروری ہے کہ محفل میلاد گانے باجوں اور آلات موسیقی سے پاک ہو" ان دو کتابوں کی عبارات کو سامنے رکھتے ہوئے میلاد منانے کا شرعی طریقہ کار عرض کرتا ہوں اور بد قسمتی سے جہالت پر مبنی جو غیر شرعی امور میلاد میں داخل کر دیے گئے ہیں ان کی نشاندہی کرتا ہوں تاکہ قارئین کرام اس انداز سے میلاد کی دھوم میں منائیں جس سے اللہ اور اس کا رسول ﷺ راضی ہوں اور شیطان کو شکست ہو۔

| یہ کام کریں | یہ کام نہ کریں |
|---|---|
| 1 ربیع الاول کا چاند نظر آتے ہی تمام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کریں۔ | 1 لیکن اس حوالے سے من گھڑت اور جھوٹی حدیث نہ سنائیں کہ جو مبارکباد دے گا اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔ یہ سراسر جھوٹ اور جہنم میں لے جانے والی بات ہے۔ |

| | |
|---|---|
| 2 اپنے گھروں دوکانوں گلیوں بازاروں میں جھنڈے لگائیں۔ | 2 لیکن ایسے جھنڈے جن پر گنبد خضریٰ، خانہ کعبہ اور نعلین شریفین کی تصاویر بنی ہوں ان کو زمین پر نہ گرنے دیں ادب واحترام کو ملحوظ رکھیں۔ |
| 3 بعض لوگ خانہ کعبہ اور گنبد خضریٰ کے ماڈلز بناتے ہیں یہ بنانا جائز ہے۔ | 3 لیکن ان ماڈلز کے ارد گرد تصاویر نہ بنائیں کیونکہ تصاویر بنانا ناجائز ہے۔ |
| 4 اپنے گھروں گلیوں اور بازاروں میں خوب چراغاں کریں۔ | 4 لیکن بجلی چوری کی نہ ہو کنڈے ڈال کے چراغاں کرنا ناجائز ہے۔ |
| 5 بارھویں شب یا کسی بھی اور وقت میں چراغاں دیکھنے کے لیے اپنے گھروں سے نکلنا جائز ہے۔ | 5 لیکن اس موقع پر مرد وخواتین کو مخلوط ہو کر نکلنا، ایک دوسرے کے پیچھے آوازیں لگانا اور بے ہودہ انداز میں بے پردگی کے ساتھ نکلنا وغیرہ کسی صورت بھی جائز نہیں۔ |
| 6 بارھویں شب اور کسی بھی وقت اپنے گھر میں یا گلی میں نعت خوانی کریں، ڈیک وغیرہ لگائیں۔ | 6 لیکن حسب ضرورت آواز ہو بیمار حضرات، گھروں میں رہ کر عبادت کرنے والوں اور سونے والوں کو تکلیف نہ ہو حقوق العباد کا خیال رکھیں۔ اذان اور نمازوں کے اوقات میں نہ ہو۔ میوزیکل انداز میں نعت خوانی نہ ہو۔ ڈانس اور گانے باجے نہ ہوں۔ |
| 7 گلیوں اور بازاروں کو اپنی جیب سے اور اہل محبت سے فنڈ لیکر خوب سجایئے۔ | 7 لیکن اس کے لئے چندہ مہم اس انداز سے نہ چلایئے کہ بچے بھکاری بن جائیں اور گلی سے اس وقت تک گزرنے نہ دیا جائے جب تک چندہ نہ دیا جائے۔ |
| 8 میلاد ریلیوں اور جلوس میں مرحبا یا مصطفیٰ کی دھوم مچائیں، باوضو رہیں اور ذکر و درود میں مشغول رہیں۔ | 8 لیکن اس دوران کوئی نماز قضا نہ ہو، راستے میں کھڑے گٹر وغیرہ کے گندے پانی سے کپڑے ناپاک نہ ہوں، اشتعال انگیز نعرے نہ لگائیں پرُ امن رہیں، راستوں میں لگے سائن بورڈ وغیرہ پر بے پردہ عورتوں کی لگی تصاویر کی طرف نہ دیکھیں اور ایک دوسرے کو دھکے وغیرہ نہ دیں۔ |
| 9 جلوس اور ریلیوں کے استقبالیہ کیمپ لگائیں۔ | 9 لیکن استقبال کرتے وقت افشاں نہ پھینکیں اور ایسی چادریں جن پر افشاں لگی ہو یا قرآنی آیات لکھیں ہوں وہ کسی کے بھی گلے میں ہرگز نہ ڈالیں۔ |
| 10 لنگرِ میلاد اور سبیلیں لگا کر خوب صدقہ وخیرات کریں۔ | 10 لیکن اس طرح تقسیم کریں کہ کھانا نیچے نہ گرے اور کھانے کی بے حرمتی نہ ہو، دھکم پیل اور چھینا جھپٹی نہ ہو۔ |

**دردمندانہ اپیل** لنگرِ میلاد کے ساتھ ساتھ مستند علماء کرام کا لکھا ہوا لٹریچر تقسیم کریں۔ اور ہمارے لکھے ہوئے اس پمفلٹ کو مزید چھپوانے کیلئے دیئے گئے نمبرز پر رابطہ کر کے چھپوا کر تقسیم کریں اور صدقہ جاریہ کے اس مشن میں ہمارا ساتھ دیں۔ **0321-3226268, 0334-3136261**

اللہ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے اور ہمارے والدین کی مغفرت کا ذریعہ بنائے۔